SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

April 1, 2026

PM's Committee on SECP Discusses Reforms to Strengthen Enforcement and Reduce Case Backlog

ISLAMABAD, April 01: A high-level meeting of the Prime Minister's Committee on strengthening the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) was held under the chairmanship of Federal Minister for Law and Justice Azam Nazeer Tarar to discuss measures for improving enforcement, reducing litigation backlog, and enhancing investor protection.

The meeting was held in pursuance of the committee constituted by the Prime Minister to review and propose reforms for strengthening SECP and improving its regulatory effectiveness.

The Committee, constituted to review measures for strengthening SECP, comprises the Federal Minister for Law and Justice as Chair, along with the Cabinet Secretary, Secretary Finance, Secretary Law and Justice, Chairman SECP, and Chairman Competition Commission of Pakistan (CCP).

Chairman SECP, Dr. Kabir Ahmed Sidhu, informed the meeting that over 2,000 cases related to SECP are currently pending in courts, leading to delays in enforcement and low recovery of penalties despite significant recoverable amounts. He highlighted the need for stronger enforcement powers and proposed the establishment of dedicated tribunals for speedy disposal of cases. He also suggested a shift towards a civil enforcement regime, particularly for market-related violations, in line with international best practices.

The Minister observed that the issue is not only legal but also systemic, emphasizing the need to strengthen SECP's internal mechanisms and streamline processes.

The meeting also discussed the importance of digitizing processes to minimize human intervention and prevent fraud. SECP briefed participants on ongoing initiatives, including the transition to book-entry shares through the Central Depository System to enhance transparency and reduce paper-based risks.

It was agreed that SECP's enforcement powers need to be strengthened, including through legislative amendments and decriminalization of certain offences to enable effective civil penalties.

The Minister directed SECP to present a comprehensive reform roadmap in the next meeting, including proposals on tribunal structure, recovery mechanisms, legal amendments, and measures to improve internal efficiency and enforcement.

ایس ای سی پی میں اصلاحات کیلئے وزیراعظم نے وفاقی وزیر قانون کی سربراہی میں کمیٹی قائم؛ ایس ای سی پی کے انفورسمنٹ رجیم کو مؤثر بنانے کی لیے تجاویز پر غور

اسلام آباد، یکم اپریل: وزیر اعظم مہمد شہباز شریف نے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) میں ریگولیٹری اصلاحات لانے ، کمیشن کی انفرسمنٹ کو فعال اور موثر بنانے کے لیے سفارشات تیار کرنے کے لیے وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔

کمیٹی کا پہلا اجلاس وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ایس ای سی پی کی انفورسمنٹ بہتر بنانے، زیر التواء مقدمات کے تیز ترین حل ، عاءد کردہ جرمانوں کی ریکوری اور سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔

وزیر اعظم کی تشکیل کردہ کمیٹی کے دیگر ارکان میں وفاقی سیکرٹری کابینہ کامران یوسف، سیکرٹری خزانہ امداد اللہ بوسال ، سیکرٹری قانون و انصاف راجہ نعیم ، چیئرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر سدھو اور چیئرمین کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان شامل فرید احمد تارڈ شامل ہیں۔

چیئرمین ایس ای سی پی، ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے اجلاس کو بتایا کہ ایس ای سی پی سے متعلق دو ہزار سے زائد مقدمات عدالتوں میں زیر التواء ہیں، جس کے باعث کمیشن کے احکامات پر عمل درآمد میں تاخیر اور عائد کردہ جرمانوں کی وصولی انتہائی کم ہے۔ انہوں نے ایس ای سی پی کی انفورسمنٹ رجیم اور کمیشن کو بااختیار بنانے اور عدالتوں میں زیر التوا مقدمات کے فوری فیصلوں کے لیے خصوصی ٹربیونلز کے قیام کی تجویز دی۔ انہوں نے بین الاقوامی طرز عمل، خصوصاً برطانیہ کے ماڈل کی روشنی میں، کیپٹل مارکیٹ سے متعلق خلاف ورزیوں کے لیے فوجداری کارروائی کے بجائے سول نظام اپنانے کی بھی تجویز دی۔

اس موقع پر وفاقی وزیر قانون اعظم نزیر تارڈ نے کہا کہ کسی بھی ریگولیٹری قانون پر عمل درآمد کو بہتر بنانے کے لیے ادارہ جاتی اصلاحات پر بھی توجہ دی جائے۔ وفاقی وزیر قانون نے ایس ای سی پی کے چئیرمین ڈاکٹر کبیر سدھو کو ایس ای سی پی کے ریگولیٹری سسٹم کو مکممل طور پر ڈیجیٹلائز کرنے کی ہدایت کی تا کہ کمپنیوں کی فائلنگ کے وقت جعلسازی و دھوکہ دہی کی روک تھام کی جا سکے۔ اس طریق سے کم بھی عدالتوں میں جانے والے مقدامات میں کمی لائی جا سکتی ہے۔

اس حوالے سے ایس ای سی پی نے جاری اقدامات پر بریفنگ دی، جن میں سینٹرل ڈپازٹری سسٹم کے ذریعے شیئرز کو الیکٹرانک شکل میں منتقل کرنے کا اقدام شامل ہے، جس سے شفافیت میں اضافہ اور کاغذی فراڈ میں کمی آئے گی۔

اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ایس ای سی پی کے نفاذی اختیارات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے، جس کے لیے قانون سازی اور بعض جرائم کو ڈی کرمنلائز کر کے سول جرمانوں کے ذریعے مؤثر نفاذ ممکن بنایا جائے گا۔

وفاقی وزیر نے ہدایت کی کہ ایس ای سی پی آئندہ اجلاس میں جامع اصلاحاتی منصوبہ پیش کرے، جس میں ٹربیونلز کے قیام، ریکوری نظام، قانونی ترامیم اور ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے اقدامات شامل ہوں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005